

(1)

آپ تصور کریں کہ آپ ایک گاڑی پر سوار ہیں اور آپ کی منزل ایک موت کا خیمہ ہے جہاں آپ نے پہنچنا ہے۔ اس گاڑی میں موجود ہر ایک (جس میں آپ بھی شامل ہیں) کو مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے اور موت کے خیمہ کی طرف قتل کیلئے لے جایا جا رہا ہے۔ اب جب کہ گاڑی اپنی منزل سے چند قدم دُور ہے ایک نوجوان شخص ریل کی پٹری پر دکھائی دیتا ہے یہ نوجوان شخص گاڑی کو روکنے کیلئے سُرخ جھنڈی لہرا تا ہے۔

گاڑی چیختتے ہوئے بے قابو ہو کر ایک مقام پر رُک جاتی ہے۔ گاڑی کا افسر تیزی سے نوجوان کی طرف دریافت کرنے کیلئے آتا ہے تو اُسے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ وہ گاڑی میں موجود ہر شخص کیلئے جان دینے کی پیش کش کر رہا ہے۔ نوجوان بڑی دلیری کے ساتھ کہتا ہے کہ میں قتل کا حکم منسوخ کرانے کیلئے حاضر ہوں۔ افسر اس عجیب پیشکش پر حیران ہوتا ہے اور مُنصف کو جس نے قتل کا حکم جاری کیا تھا اسکی خبر دیتا ہے۔

مُنصف سوالات اور تحقیق کرنے کے بعد رضا مند ہو جاتا ہے کہ اس نوجوان کی گواہی جو کہ مُنصف خود عوام کو سُنا تا ہے کہ یہ شخص بے گناہ ہے اور

(2)

اس نے کوئی بُرائی نہیں کی اور اب یہ اپنی خوشی اور رضا مندی سے لوگوں کی عدالت اور سزا اپنے اوپر اٹھا رہا ہے۔

گناہ گاروں کیلئے اُسکی محبت:

گاڑی میں موجود آپ اور تمام لوگوں نے دیکھا کہ اُس سے اذیت دی گئی۔ اُس پر الزامات لگائے گئے اور اُس سے موت کے خیمہ کی طرف قتل کرنے کیلئے لے جایا گیا۔ یہ سب کچھ اُس نے ان گناہ گاروں کیلئے برداشت کیا جو کہ قتل کیے جانے والے تھے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک لمحہ کیلئے اس جذبے کے متعلق سوچیں اور غور کریں۔ یہ کس قدر ناقابل فہم بات ہے کہ کوئی شخص گناہ گاروں کیلئے اپنی جان خوشی سے دے دے۔ جب یہ شخص موت کی وادی میں صلیب پر لٹکا ہوا تھا تو وہ اذیت میں مُبتلا بڑے درد کے ساتھ بلند آواز سے مدد کیلئے پکارتا ہے مگر کوئی نہیں آتا۔

بالآخر وہ آخری سانس لیتا ہے۔ کیوں؟

منصف حکم جاری کرتا ہے کہ اس شخص کی موت کی قربانی کے

(3)

بدلے گاڑی میں موجود ہر شخص کو رہا کر دیا جائے۔
حقیقت:-

آپ محض اپنے آپ کو گاڑی کے اندر ہی بیٹھا ہوا تصور نہ کریں۔
یہ محض ایک کہانی ہی نہیں۔ یہ ایک تمثیل ہے۔ باabel مقدس واضح طور پر بیان
کرتی ہے۔ اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم
ہیں۔ (رومیوں 3:23) گناہ کی مزدوری موت ہے۔ (رومیوں 6:23)
آسمانی سُپریم کورٹ کے یہ فیصلے اس بات کی طرف اشارہ کرتے
اور یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ہر شخص گناہ گارا اور خطاكار ہے اور جہنم کی سزا کا حق
دار اور خُدا سے جُدا ہے۔ ہر شخص خُدا کی عدالت میں ہے۔

انسانی کاوشیں

باabel مقدس انسان کو خُدا کے سامنے اپنے آپ کو استباز ٹھہرانے
کی انسانی کوششوں کی تردید کی ہے۔ کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ ٹھیک ہے۔ میں
اچھا بننے کی کوشش کر رہا ہوں۔
باabel مقدس فرماتی ہے۔

”کوئی بھلامی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔“ (رومیوں 3:12)

(4)

حتیٰ کے دوسرا شخص دلیل پیش کر سکتا ہے۔ میں خُدا کے احکام پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ باسِ مقدس دوبار وجواب دیتی ہے۔

کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصور وار ٹھہرا۔ (یعقوب 10:2)

پُر تجسس سوال یہ ہے کہ آسمان پر خُدا کی قبولیت کے حصول کے لئے خُدا کے کوان سے احکام پر عمل کرنا ضرور ہے۔ ہر ایک پر سب پر کسی ایک حکم کی نافرمانی کا مطلب تمام احکام کی نافرمانی ہے۔ (یعقوب 10:2) پھر کون کامل ہو سکتا ہے؟ پُورے دن یا پُورے ہفتے یا سال میں کون خُدا کے احکام کی نافرمانی اور خطا کیے بغیر رہ سکتا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ (رومیو 10:3)

اس پر مزید کوئی دلیل دے سکتا ہے کہ وہ راستباز زندگی گزارنے کی کوشش کر رہا ہے باسِ مقدس دوبارہ کہتی ہے۔

اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔ (یسوعیہ 6:64)

بنظاہر یہ کسی کیلئے بھی اچھی خبر نہیں ہے۔ خُدا کی قبولیت کو حاصل

(5)

کرنے کی تمام انسانی کاوشیں موقوف اور ختم ہو گئی ہے۔ ہمارے پاس پچھے کیا رہ گیا ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ کیا خدا کی طرف سے کی گئی اس تردید کا یہ مطلب ہے کہ کوئی بشر آسمان پر نہیں جا سکتا؟

اسکا مطلب صرف یہ ہے کہ انسانی جدوجہد بیکار اور لا حاصل ہے۔ واحد امید اور واحد حل خُدا کا فضل ہے۔

نبی نوع انسان بے یار و مددگار صورتِ حال میں:

خُداوند خُدا بحیثیت خالق پاک ہے۔ وہ کامل راستباز اور عدل کا خُدا ہے۔ اپنی اس پاکیزگی میں وہ گناہ یا گناہ گاروں کیساتھ تعلق نہیں رکھ سکتا۔ (یوہنا 1:5)

منصف خُدا ہونے کی حیثیت سے وہ گناہ کو بے سزا نہیں چھوڑ سکتا اور نہ ہی چھوڑے گا۔ ایک غیر مکمل انسان کیلئے خُدا سے تعلق اُستوار کرنے کا کوئی راستہ نہیں۔ انسانی کوشش ناممکن ہے۔ یہ آدمی سے نہیں ہو سکتا۔ مگر خُدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (متی 19:26)

پس انسان اپنی تمام تر کوشش کے باوجود خُدا کی پاکیزگی کے معیار

(6)

کا اندازہ نہیں لگا سکتا اور نہ ہی اُسکی پیمائش کر سکتا ہے۔ کوئی یہ سوچتا ہے کہ وہ اچھا ہے۔ مگر خُد اکہتا ہے کہ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ (رومیوں 3:12)
دُوسرا شخص سوچتا ہے کہ وہ اچھی زندگی گزار رہا ہے۔ خُد اجواب دیتا ہے۔ کوئی راستباز نہیں۔ (رومیوں 10:3) کوئی اور سوچتا ہے کہ خُد اکے آئیں کو ماننے سے وہ راستباز ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ خُد اجواب دیتا ہے کہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔ (گلیتوں 2:16)

خُد اکی عدالت سے فرار کا کوئی راستہ نہیں۔ تمام بشر عدالت میں کھڑے ہیں۔ مجرم ٹھہرائے گئے اور جہنم کہ حق دار ہیں۔ کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ خُد اکی عدالت سے بچنا ناممکن اور مایوس کن ہے۔ بالکل نہیں۔ خُد اکے پاس بچاؤ کا صرف ایک ہی منصوبہ ہے۔ ”فضل کا منصوبہ“، اس فضل کی اطاعت و پیروی کریں اور آزاد ہو جائیں یا اسے رد کر دیں اور خُد اکے غصب کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ (یوحنا 36:3)

خوشخبری

جب انسان خُد اکی عدالت سے بچنے کیلئے جدوجہد کر رہا تھا تو کوئی

(7)

اُسے بچانے کیلئے آیا۔ یہ شخص یسوع مسیح ہے۔ خُدا کا اکلوتا بیٹا۔ اُس نے بے گناہ بیٹے کے طور پر اپنے آپ کو پیش کیا اور اُس موت کو جسکا انسان حق دار تھا اُسکو برداشت کرنا پسند کیا۔

اس منفرد انسان یسوع مسیح کے متعلق یوحنا رسول کہتا ہے۔ ”دیکھو خُدا کا بُرہ جو دُنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔“ (یوحنا 29:1) اُس نے ہمارے گناہوں کی سزا اٹھالی۔
اپٹرس رُسول مزید کہتا ہے۔

وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لیے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا۔ (1۔ اپٹرس 2:24)
مقدس پُلوس کہتا ہے
لیکن خُدا اپنی محبت کو خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُوا (رومیوں 8:5)

لیکن یہ شخص ہمیشہ کیلئے گناہوں کے واسطے ایک ہی فربانی گزران کر خُدا کی وہنی طرف جا بیٹھا۔ (عبرانیوں 10:12)

یہ خوشخبری کیسے خوشی کا باعث ہو سکتی ہے؟

گناہ کی پوری قیمت ادا کی جاسکتی ہے۔ خُدا نے قدوس اور گنہگار انسان کے درمیان حائل رکاوٹ دور کی جاسکتی ہے گناہ نے خُدا اور انسان کے درمیان حد متعین کر رکھی تھی۔ (یسوعہ 2:59)

مگر یسوع مسیح نے صلیب پر اپنی موت کے وسیلے اس رکاوٹ کو دور کر دیا۔ شریعت کے احکام کی نافرمانی کے باعث انسان پر لعنت تھی۔ مسیح نے ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ وہ خود ہمارے لئے لعنتی بنا۔ کیونکہ یہ لکھا ہے کہ جو لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔ (گلنتیوں 3:13) ایک بڑی اور سخت دیوار، خُدا کے احکام کی پیروی میں انسان کی ناکامی اور اپنے آپ کو راستباز ٹھہرانے کیلئے انسان کی ناکام کوشش۔ یہ تمام مسائل یسوع مسیح کی صلیب کے ذریعے ہی حل ہوئے۔

اور حکموں کی وہ دستاویز مٹاڈا ہی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُسکو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔ (گلستیوں 2:14) کیونکہ وہی ہماری صلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جدا ہی کی دیوار کو جو پیچ میں تھی ڈھا دیا۔ چنانچہ اُس نے اپنے جسم کے ذریعہ سے دشمنی

(9)

یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کر دی۔
(افسیوں 15:14-16)

کیونکہ جب ہم گناہ گاری تھے تو مجھ ہماری خاطر مُوا۔ (رومیوں 8:5)
یادگار موت

گاڑی کی تمثیل پر دوبار غور کریں جس کا عنوان موت کی گاڑی کی سواری ہے۔ بے گناہ اور معصوم شخص کے جان دینے کے بعد منصف کی طرف سے یہ شرط جاری کی گئی کہ جو گاڑی سے رخصت ہونا چاہتے ہیں انہیں خدا کے بنائے اور تشکیل دیئے ہوئے دروازہ سے، ہی اُترنا اور رخصت ہونا ہے۔ یہ روائی اُس معصوم اور بے گناہ شخص کی موت کو عزت دیتی ہے جو کہ ہمارے واسطے مُوا۔ کیسی یادگار موت ہے۔

اس تمثیل میں خدا نے آسمان پر اپنے عدالتی کمرے سے ایک حکم جاری کیا ہے۔ واحد قابل قبول اور کامل انصاف ہی صرف ایک راہ سے داخل ہونا ہے۔ اس دروازے اور راہ کے ارد گرد کوئی سمجھوتہ نہیں۔ خدا کے حکم سے متعلق دوراست نہیں ہیں۔ جو لوگ گاڑی میں سوار ہیں انہیں دروازے کے

(10)

ذریعے ہی رخصت ہونا ہے۔ اس لئے اگر کوئی آسمان پر جانا چاہتا ہے تو اسے ضرور ہی خدا کے بنائے ہوئے دروازہ سے جانا ہے۔
آسمانی راہ

خدا کے اختیار کے بارے خداوند یسوع خود کہتے ہیں۔ ”راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔
(یوحنا 14:6)

لوّقار رسول مزید لکھنے ہیں۔

اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تسلیم آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشنا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔
(اعمال 12:4)۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ یسوع مسیح سے الگ ہو کر کوئی انسان نہ تو نجات پاسکتا اور نہ ہی آسمان پر جاسکتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح اس دعویٰ کی خود تصدیق کرتے ہیں۔ خدا کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ اس دروازے کی راہ اختیار کریں گے تو آسمان میں داخل ہونگے لیکن اگر کوئی اور دروازہ تلاش کریں گے تو آسمان کو ہمیشہ کیلئے اپنے لئے بند کر دیں گے۔

نجات کیسے حاصل کی جائے

آسمان پر جانے کی صرف ایک ہی راہ ہے جو کہ یسوع مسح کے دیلے ہے۔ خُداوند یسوع مسح فرماتے ہیں ”دروازہ میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا۔ (یوحنا: 9:10)

صرف یسوع ہی دروازہ ہے اور اُس پر ایمان لَا کر، ہی آسمان میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ایک ہی دروازہ۔ ایک ہی راہ اور صرف مسح پر ایمان۔ کتنا زیادہ یا کس قدر ایمان؟ بہت ٹھوڑا۔ رائی کے دانے کی مانند۔ (متی 20:17)

ایمان کی تصویر

پُرانے عہد نامے میں بنی اسرائیل نے خُدا کی نافرمانی کی۔ خُدا نے ان کی عدالت کرنے کیلئے ان میں آتشی سانپ بھیجے۔ (گنتی 6:21)

سانپوں نے کاٹا اور بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ دُکھی نبی اسرائیل نے خُدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا۔ خُدا سانپوں کو اجازت دے سکتا تھا کہ نافرمان اسرائیلیوں کو بر باد کر دیں۔ مگر اُس نے ایسا نہ کیا۔ اس کی بجائے خُدا نے کیا کیا؟ اپنے لاثانی فضل سے اُس نے موئی سے کہا۔ کہ ایک جلانے والا سانپ بنالے اور اُس سے ایک بللی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا ڈسا ہوا اُس پر نظر

(12)

کرے گا وہ جیتا پچے گا۔ (گنتی: 8)

پس موسیٰ نے خُدا کے حکم کے مطابق ویسا ہی کیا آپ دیکھتے ہیں کہ موسیٰ نے خُدا کے حکم کی ٹھیک طرح سے پیروی کی۔ تب بنی اسرائیل موسیٰ کے وسیلے خُدا کی طرف رجوع لائے۔ ان کے پاس انتخاب کا موقع تھا۔ یا تو خُدا کے حکم پر عمل کریں یا پھر ہلاک ہو جائیں۔ بے شک وہ تمام جنہیں سانپوں نے ڈساختا۔ وہ جنہوں نے خُدا کے فضل اور اُسکی حکمت کے بارے کوئی سوال نہ کیا یا خُدا کے سادہ سے حکم کی شکایت نہ کی بلکہ اُس پر نظر کی جسے موسیٰ نے بنایا تھا زندہ پچ گئے۔ (گنتی: 9)

تمام اسرائیلیوں کیلئے خُدا کا جلال کیسا پُر جلال اور سادہ تھا۔ اتنا سادہ اور آسان کہ بُوڑھے اور جوان دونوں نے سانپ پر زگاہ کی اور زندہ پچ گئے۔ انہیں اس فضل کو حاصل کرنے اور پانے کیلئے کوئی کام نہیں کرنا تھا۔ خُدا کی طرف سے کسی عہد، وعدہ، بپتسمہ یا دہیکی کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

محبت بھرے خُدا کے عدالتی کمرے سے کیسا مہربان اور پرشفقت فیصلہ صادر ہوا۔ وہی خُدا جس نے چند ہزار سال پہلے موسیٰ کو حکم دیا اُسی نے انسان کی بے بس صورتِ حال کیلئے سادہ ساحل پیش کیا۔

خُدا کا بیٹا اونچے پر چڑھایا گیا۔

اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابن آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (یوہنا 15:14)

جب خُداوند یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا تو اُسے صلیب پر چڑھایا گیا۔ پس اُسی طرح جیسے نبی اسرائیل سانپ پر نظر کرنے سے نجگانے جسے موسیٰ نے اونچے پر چڑھایا تھا۔ ویسے ہی آپ ایمان سے صلیب پر نظر کرنے اور صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ابدی زندگی پاسکتے ہیں۔

بیابان میں محض سانپ پر نظر کرنا تھا۔ اُسے دیکھنے کیلئے کیا قابلیت اور معیار تھا؟ کوئی بھی نہیں تھا۔ اُسی طرح صلیب پر سادگی سے ایمان لانا ہے کیا ایمان لانے کیلئے کسی قابلیت اور معیار کی ضرورت ہے؟ نہیں قابلیت کا تعلق خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔

بیابان میں رہائی کیلئے خُدا کی کتنی سادہ سی پیشکش تھی۔ اب نجات کیلئے خُدا کی کس قدر سادہ سی پیشکش ہے۔ خُدا چیزوں کو سادگی سے پیش کرتا

(14)

ہے جبکہ ابلیس اور اُسکے ساتھی خُدا کے رہائی بخشنے والے فضل کو پیچیدہ بناتے ہیں نجات ایک سادہ موضوع ہے۔ یہ اتنا سادہ ہے کہ خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تیں یہ نہیں کہ ایمان لا تیں اور پھر بپتسمہ پا تیں۔ یہ نہیں کہ ایمان لا تیں اور کلیسیاء میں شرکت کریں۔ یہ نہیں کہ ایمان لا تیں پھر توبہ کریں اور پھر دوبارہ سے ایمان لا تیں اور نہ ہی یہ کہ ایمان لا تیں اور خُداوند یسوع مسیح کو اپنا خُداوند بنائیں کیونکہ وہ پہلے ہی خُداوند ہے۔ پس ایمان کیلئے کوئی شرط نہیں۔ نجات کیلئے خُدا کا حکم بڑے واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

وہ (اس میں آپ بھی شامل ہیں) جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔ (لوقا 3:36)

کیونکہ خُدانے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے، ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (یوحنا 16:3)

لیکن یہ اسلئے لکھنے گئے کہ تم ایمان لا او کہ یسوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُسکے نام سے زندگی پاؤ۔ (یوحنا 20:31)

(15)

خُدا کی وفاداری

کیا خُدا کی موت ممکن ہے۔ ہرگز نہیں خُدا انسان نہیں کہ وہ
مرے۔ (گنتی 19:23)

اگر وہ یہ کہتا ہے کہ جو کوئی اُس پر (خُداوند یسوع مسیح) ایمان لائے
ہلاک نہ ہوگا۔ تو اُس کا مطلب یہ ہے کہ انفرادی طور پر جو شخص مسیح پر ایمان لاتا
ہے وہ ابدی موت نہیں مرے گا۔ وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔
اُس کے کلام سے یہ بات بہت واضح ہے۔

خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تو نجات پائے گا۔
(اعمال 31:16) یہ عملًا خُدا کا فضل ہے۔

کسی شخص کا عظیم فیصلہ (اہم ترین فیصلہ)
ٹھیک اس لمحے آپ ایک عظیم فیصلہ کر سکتے ہیں جو آپ کی زندگی
کے طرزِ عمل کو ہمیشہ کیلئے تبدیل کر دے گا۔ کیسے؟
اوپھی آواز یا آہستہ سے خُدا بآپ کو بڑی سادگی سے بتانے سے کہ
آپ اسی لمحے اسکے میٹے پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی خاطر صلیب پر چڑھایا
گیا تاکہ آپ کیلئے جان دے۔ جس لمحے آپ مسیح پر پُورے دل سے ایمان
لاتے ہیں تو آپ خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ اسی لمحے نجات کا

معجزہ شروع ہوتا ہے۔ کسی بھی شخص کی زندگی کے یہ لمحات کس قدر شاندار ہوتے ہیں۔ خُدا کے فضل سے انسان مجزانہ طور پر ہمیشہ کیلئے آزاد ہو جاتا ہے۔

کیونکہ تم ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ (افسیوں 8:2)

یہ معجزات کیا ہیں؟ خُدا ہمارے کمزور ایمان اور ناقص راستبازی کے بد لے میں اپنی کامل راستبازی بخشتا ہے۔ (رومیوں 22:3)

وہ آپ کو ابدی زندگی دیتا ہے۔ اُسی لمح آپ فوراً خُدا کی راستبازی کو حاصل کر لیتے ہیں۔ آپ کے اندر اُسکی زندگی آ جاتی ہے۔ آپ کی زندگی میں فضل کی نعمتیں آپ کو ہمیشہ کیلئے آسمان پر خُدا کے ساتھ رہنے کے قابل بناتی ہیں۔ یہ سب کچھ حاصل کرنے کیلئے آپ نے کیا کیا؟ کچھ بھی نہیں۔

اسلنے آپ یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ خُدا کے فضل کے بغیر آپ نجات کے حق دار نہیں۔

اس کیلئے خُدا کی نعمتیں اور بلا وابے تبدیل ہیں (رومیوں 11:29)

یہ خوشخبری ہے۔ موقع آگیا ہے۔ اب فیصلہ آپ نے خود کرنا ہے نجات مسیح پر ایمان لانے سے ہے۔ صرف اور صرف یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلے۔ خُدا کے پاس نجات کا یہ واحد حل ہے۔ اُسکے فضل کی پیشکش کو قبول

کریں اور ہمیشہ کیلئے بدل جائیں یا پھر اسکے فضل کی پیشکش کو رد کر دیں اور
ابدی لعنت کے نتائج کا سامنا کریں۔
خُدا کا فیصلہ قائم رہتا ہے۔

جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے کی
نہیں مانتا زندگی کونہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔ (یوحنا 3:36)
اب انتخاب آپ کا اپنا ہے۔

اسلنے آسمانی باپ ہم تیرے فضل کی نعمت اور تیرے بیٹے کیلئے
تیرے شکرگزار ہیں جو ہماری خاطر صلیب دیا گیا۔ ہم تیرے شکرگزار ہیں کہ تو
نے نجات کو ہمارے لئے بہت آسان کر دیا تاکہ ہم اسے حاصل کر سکیں۔ ہم
اُن سب کیلئے دعا کرتے ہیں جنہوں نے اس خوشخبری کے پیغام کو پڑھا ہے مگر
اپنی زندگی کا عظیم اور اہم فیصلہ نہیں کیا۔ ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ پوری سمجھ کے
ساتھ اس مقام پر آئیں کہ تیری نجات کی ابدی پیشکش کو قبول کریں۔

اے باپ! اُن کو قائل کر جنہوں نے اس پیغام کو پڑھنے اور اس پر غور کرنے کے
باوجود شخصی طور پر مسیح پر ایمان لانے کا فیصلہ نہیں کیا۔ مسیح کے نام میں آمین!

اُن کیلئے جو ایمان لا چکے ہیں۔

خُد اوند چاہتا ہے کہ تم فضل میں بڑھتے جاؤ۔ (2- پطرس 3:18)
 اُسکی خواہش ہے کہ آپ کے اندر صحیح تعلیم کی ہمیشہ بھوک رہے (1- پطرس 2:2)
 اگر آپ یہ کتابچہ یا رسالہ اور دوسری ابتدائی کتابیں حاصل کرنا
 چاہتے ہیں جو کہ رُوحانی زندگی میں بڑھنے کیلئے آپ کی مددگار ہوں گی تو بغیر قیمت
 حاصل کر سکتے ہیں۔

مالي حکمت عملی

تم نے مفت پایا۔ مفت دینا۔ متی 8:10 خُدا بائبل مقدس کے عقائد پر منی مواد اپنے بڑے فضل کے تحت مہیا کرتا ہے اور ہم اس فضل کے نقشِ قدم کی پیروی کے خواہش مند ہیں۔ اگر کوئی کتابیں۔ جب خُدا کا کلام ایماندار کو تحریک دیتا ہے کہ وہ کچھ دے تو اُسے خدا کے کلام کی اشاعت و فروغ کے لئے چندہ دینے کا استحقاق ہے۔

دعاۓ سیہ درخواست صرف ایمانداروں کیلئے ہے۔

”دعا کرنے میں مشغول اور شکرگزاری کیسا تھا اُس میں بیدار رہو،“ (کلنسیوں 2:4)

”راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے،“ (یعقوب 5:16)

”اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی دعا کیا کرو کہ خدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ میں مسیح کے بھیگ کو بیان کرسکوں،“ (کلسسیوں 4:3)